# 42567 ـ ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کا حکم

**سوال**

میں برطانیا میں سکونت پذیر ہوں، ریٹائرمنٹ کی مد میں حکومت میری تنخواہ سے ماہانہ کٹوتی کرتی ہے، اس طرح کی ریٹائرمنٹ کا حکم کیا ہے؟
اس میں ایك اور اختیار بھی موجود ہے کہ پرائیویٹ کمپنیوں میں ریٹائرمنٹ کا خاص نظام طلب کرنا ؟
جیسا کہ وہ ماہانہ کچھ معین رقم لتے اور اس کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، اور ساٹھ یا پینسٹھ برس کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے بعد اس مال میں سے ہمیں دیتے ہیں، اس ریٹائرمنٹ نظام کا حکم کیا ہے؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

غیر سرکاری اداروں کے ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کرنا جوے کی ایك قسم ہے، اس لیے کہ ہو سکتا ہے وہ اس میں چند ماہ شریك ہو اور پھر اسے کوئی معذوری پیش آجائے یا پھر فوت ہو جائے، تو اسے یا اس کے ورثاء کو جمع کرائے گئے مال سے بہت زیادہ رقم حاصل ہو جائے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس نے بہت سی قسطیں ادا کی ہوں لیکن حاصل کردہ رقم اس سے کم ہو، اور یہی جوا ہے، اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے ویب سائٹ میں انشورنس کے متعلقہ سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر اقساط سے حاصل کردہ مال کی سرمایہ کاری کسی حرام کام میں کرتے ہوں مثلا شراب کشید کرنے یا پھر سودی قرض میں تو یہ حرمت کا ایك اور سبب ہو گا کہ اس میں گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت پائی جاتی ہے.

یہ تو اس وقت ہے جب اس نظام میں شراکت اختیاری ہو، تو پھر اس میں شرکت کرنا جائز نہیں، اور جو کوئی بھی کسی چیز کو اللہ تعالی کے لیے ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے.

اور اگر اس میں شرکت اجباری اور لازمی ہو تو پھر اسے پر کوئی گناہ نہیں، آپ کے لیے اور نہ ہی آپ کے ورثاء کے لیے اس رقم سے زیادہ مال حاصل کرنا جائز نہیں جو آپ سے لیا گیا ہے، اور آپ کو یہ حق ہے کہ آپ باقی مانندہ زیادہ رقم حاصل نہ کریں یا پھر حاصل کر کے اسے نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر دیں.

اور حکومتی اداروں کے ریٹائرمنٹ کے نظام میں شرکت کرنے کے بارہ میں یہ ہے کہ: اس اعتبار سے یہ سابقہ حکم میں نہیں آئے گا کہ حکومت یا بیت المال ضرورت کے وقت اپنی رعایا پر خرچ کرنے کی ذمہ دار ہے.

واللہ اعلم .